سوال

(181)مردوں کےلئے ہمیشہ ننگے سر رہنا مناسب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی ہمیشہ ننگے سر رہ سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے پگڑیاں بھی ٹوپیوں پر باندھنے کا حکم دیا ہے تو یہ حدیث بغیر پگڑی کے ٹوپی کے عدم جواز پر دلالت کرتی ہے تو ننگے سر رہنا کیسے جائزہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ ٹوپی سمیت پگڑی پہنتے تھے اور پگڑی کے بغیر ٹوپی بھی پہنی جاسکتی ہے اور ٹوپی کے بغیر پگڑ بھی پہنی ہے جیسے کہ زادالمعاد((135/1 میں ہے اور دائمی طور پر ننگے سر رہنا آپکا طریقہ نہیں تھا۔ مردوں کےلئے سر ننگا کرنا جائز ہے لیکن دائمی طورپر نہیں اس زمانے میں یورپی لوگوں کی عادت ہے بلکہ مسلمان کےلئے مناسب ہے کہ وہ پگڑی باندھے یا ٹوپی پہنے۔

اور جو حدیث آپ نے ذکر کی ہے وہ سنداً صحیح نہیں اسے ابوداود نے((209/2 مین، ترمذی نے((308/1 میں اور المشکاة((374/2 میں ہے اس میں ابوالحسن العسقلانی مجہول ہے، ترمذی کہتے ہیں اس حدیث کی سند میں اعتراض ہے۔

مراجعہ کریں ضعیف الجامع(3959) الارواء((329/5

تو آپ کےلئے جائز نہیں ہے کہ لوگوں پر ایسی حدیث لازم کریں جوثابت نہیں، اسلام سماحت (نرمی) کا دین ہے، سماجت (قباحت) کا نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص404